



(1844-1917)

اسمعیل میرٹھی

محمد اسمعیل میرٹھی کی پیدائش میرٹھ میں ہوئی۔ انھیں بچپن سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ اپنے شوق اور محنت سے انھوں نے بڑی ترقی کی۔ کم عمری میں ملازم ہو گئے۔ علم و ادب کی دنیا میں نام پیدا کیا۔

اردو اور فارسی کے استاد کی حیثیت سے انھوں نے بچوں کی نفسیات، ذوق و شوق، دل چسپی، پسند اور ناپسند کا خیال رکھتے ہوئے نظمیں لکھیں اور اردو کی درسی کتابیں تیار کیں۔ یہ کتابیں ہر زمانے میں مقبول ہوئیں اور آج بھی شوق سے پڑھی جاتی ہیں۔ اسمعیل میرٹھی نے ان کتابوں میں آسان اور سادہ زبان استعمال کی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے نتائج پیدا کرنا اسمعیل میرٹھی کا خاص انداز ہے۔ بلاشبہ وہ آج بھی بچوں کے پسندیدہ اور اہم شاعر ہیں۔

ایک بچہ اور جگنو کی باتیں



4924CH04

سناؤں تمہیں بات اک رات کی
چمکنے سے جگنو کے تھا اک سماں
پڑی ایک بچے کی اُن پر نظر
چمک دار کپڑا جو بھایا اُسے
وہ جھم جھم چمکتا ادھر سے ادھر
تو غمگین قیدی نے کی التجا
کہ وہ رات اندھیری تھی برسات کی
ہوا پر اڑیں جیسے چنگاریاں
پکڑ ہی لیا ایک کو دوڑ کر
تو ٹوپی میں جھٹ پٹ چھپایا اُسے
پھرا، کوئی رستہ نہ پایا مگر
کہ چھوٹے شکاری! مجھے کر رہا



جگنو

خدا کے لیے چھوڑ دے چھوڑ دے مری قید کے جال کو توڑ دے

بچہ

کروں گا نہ آزاد اُس وقت تک کہ میں دیکھ لوں دن میں تیری چمک

جگنو

چمک میری دن میں نہ دیکھو گے تم اُجالے میں ہو جائے گی وہ تو گم

بچہ

ارے چھوٹے کیڑے نہ دے دم مجھے کہ ہے واقفیت ابھی کم مجھے اُجالے میں دن کے کھلے گا یہ حال کہ اتنے سے کیڑے میں ہے کیا کمال دھواں ہے نہ شعلہ نہ گرمی نہ آج چمکنے کی تیری کروں گا میں جانچ

جگنو

یہ قدرت کی کاری گری ہے جناب کہ ذرے کو چمکائے جوں آفتاب مجھے دی ہے اس واسطے یہ چمک کہ تم دیکھ کر مجھ کو جاؤ ٹھٹھک نہ اٹھڑپنے سے کرو پائمال سنبھل کر چلو آدمی کی سی چال

(اسماعیل میرٹھی)



مشق

i۔ معنی یاد کیجیے

سماں	:	منظر
غمگین	:	اُداس
اِجتہا	:	درخواست، گزارش
رہا	:	آزاد
دَم دینا (محاورہ)	:	دھوکا دینا
واقفیت	:	جانکاری
جوں	:	جیسے، جس طرح
کاری گری	:	ہنر، فن
آفتاب	:	سورج
اَلھڑپن	:	بھولا پن، نادانی
پائمال کرنا	:	روندنا، گچلنا

ii۔ سوچیے اور بتائیے

1۔ جگنو کے چمکنے سے کیسا سماں تھا؟

2۔ جگنو کو دیکھ کر بچے نے کیا کیا؟

ایک بچہ اور جگنو کی باتیں

- 3- جگنو نے بچے سے کیا فریاد کی؟
- 4- بچہ جگنو کے بارے میں کیا جانچ کرنا چاہتا تھا؟
- 5- جگنو نے بچے کو کیا صلاح دی؟